حالاتِ زندگی

شہزادیٔ رسول حضرت سیدتنا

ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(۴ شعبان المعظم ۹ھ)

پیشکش:
مجلس آئی ٹی (دعوتِ اسلامی)

www.dawateislami.net
I.T. Majlis of Dawat-e-Islami

شہزادیٔ رسول حضرت سیدتنا ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

خلاصہ :

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ام المؤمنین حضرتِ سیدتنا خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطنِ اطہر سے سرکار صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دوسری صاحبزادی ہیں،آپ کی تعلیم وتربیت والدین ماجدین کی آغوشِ شفقت ورحمت میں ہوئی۔

تاریخِ ولادت باسعادت ومقامِ ولادت:

شہزادیٔ رسول حضرت سیدتنا ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ولادت باسعادت اعلانِ نبوت سے ۶سال قبل مکۃ المکرمہ میں ہوئی۔

اسمِ گرامی:

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہاام کلثوم کے نام سے مشہور ہیں۔کلثوم کے لفظی معنیٰ ہیں جس کا چہرہ گول اور بھرا ہوا ہو۔

سلسلۂ نسب:

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسرکارِ دوعالم نورِ مجسم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شہزادی امہات المؤمنین حضرت سیدتنا خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطنِ اطہر سے ہیں۔

تعلیم وتربیت:

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ام المؤمنین حضرتِ سیدتنا خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطنِ اطہر سے سرکار صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دوسری صاحبزادی ہیں،آپ کی تعلیم وتربیت والدین ماجدین کی آغوشِ شفقت ورحمت میں ہوئی۔

آپ کا نکاح:

بعد از ہجرت شہزدیٔ رسول حضرت سیدتنا رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے انتقال کے بعدامیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت ہی روئے، حضور نے پوچھا عثمان کیوں روتے ہو عرض کیا میں حضور کی دامادی سے محروم ہوگیا ہوں،فرمایا کہ مجھ سے جبریل امین نے فرمایا ہے کہ حکم رب العالمین یہ ہے کہ میں اپنی دوسری صاحبزدی ام کلثوم کا نکاح تم سے کردوں بشرطیکہ وہ ہی مہر ہو جو رقیہ کا تھا اور تم اس سے وہ ہی سلوک کرو جو رقیہ سے کیا، سرکار صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کا نکاح امیر المؤمنین حضرتِ سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرما دیا۔دنیا میں ایسا کوئی نہیں جس کے نکاح میں نبی کی دو بیٹیاں آئی ہوں،اسی لئے امیر المؤمنین حضرتِ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "ذوالنورین"(دونور والا) کہاجاتاہے۔معلوم ہوا کہ حضور بھی نور ہیں اور آپ کی اولاد بھی نور۔ حضرت ام کلثوم کی وفات پر فرمایا کہ اگر میری ایک سولڑکیاں ہوتی تو یکے بعد دیگرے تمہارے نکاح میں دے دیتا۔ (مرقات)

اولادامجاد:

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کوئی اولاد نہیں ہوئی۔

وفات ومدفن:

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے شعبان ۹ھ میں حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے وفات پائی ، امیر المؤمنین حضرتِ سیدنا عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بڑے آرام سے زندگی گزاری، سرکارِ دو عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ

وسلم کو آپ کی وفات پر بڑا صدمہ ، حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی نمازِ جنازہ پڑھائی، جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو قبر انور میں اتارا گیا سرکارِ دو عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اشکبار تھے۔آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جنت البقیع میں مدفون ہوئیں۔(اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ،ج۳، ص ۲۵۲۔ سیرتِ سید الانبیاء، جنتی زیور، ص۵۰۲، سوانح کربلا، ص۶۳)

www.dawateislami.net
I.T. Majlis of DawateIslami